سوال

(20) لاری اور گاڑیوں پر زکوۃ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس دو لاریاں ہیں جو سواریوں کی باربرداری کرتی ہیں لیکن سال پورا ہونے تک نقد روپیہ کچھ بھی نہیں بچتا ہے آیا اسے لاریوں کی زکوۃ دینی ہوگی یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ان لاریوں کی مالیت پر زکوۃ نہیں ہے جیسے: آلات زرع وحرث (ٹریکٹر تھریسر ٹیوب ویل ہل بیل وغیرہ) اور آلات حیاکہ (ینڈلوم پاورلوم وغیرہ) اور کرایہ پر اٹھائے گئے مکانات دو کانوں کی مالیت وقیمت پر زکوۃ نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الزکاۃ

صفحہ نمبر 59

محدث فتویٰ